ہندوستان کا سماجی تحفظ فراہم کرنےکادائرہ دوگناہوگیاہے

آئی ایل او کی رپورٹ میں کہا گیا ہے2021میں یہ دائرہ24.4فیصدتھا اوریہ دائرہ2024 میں 48.8 فیصد تک پہنچ گیاہے

> *ILO's World Social Protection Report (WSPR) 2024–26 says India 's social protection coverage has **doubled to 48.8%** in 2024.*
>
> ***920 million people** covered under at least one social protection scheme, ensuring financial security and welfare support.*
>
> ***Data Pooling Exercise** launched to consolidate records from major welfare schemes and provide a more accurate welfare assessment.*

خلاصہ

تعارف

بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کی ورلڈ سوشل پروٹیکشن رپورٹ (ڈبلیو ایس پی آر) 2024-26 کے مطابق ، ہندوستان کے سماجی تحفظ کادائرہ جو2021 میں 24.4 فیصدتھا2024 میں میں یہ بڑھ کر48.8 فیصد ہوگیا ہے، جس سے فلاحی رسائی میں نمایاں توسیع کی عکاسی ہوتی ہے۔ رپورٹ میں اس پیش رفت کوحکومت کے کلیدی اقدامات سے منسوب کیا گیا ہے، جن سے لاکھوں افراد کو صحت بیمہ ، پنشن اور روزگار کی مدد جیسے فوائد حاصل ہوئے ہیں۔

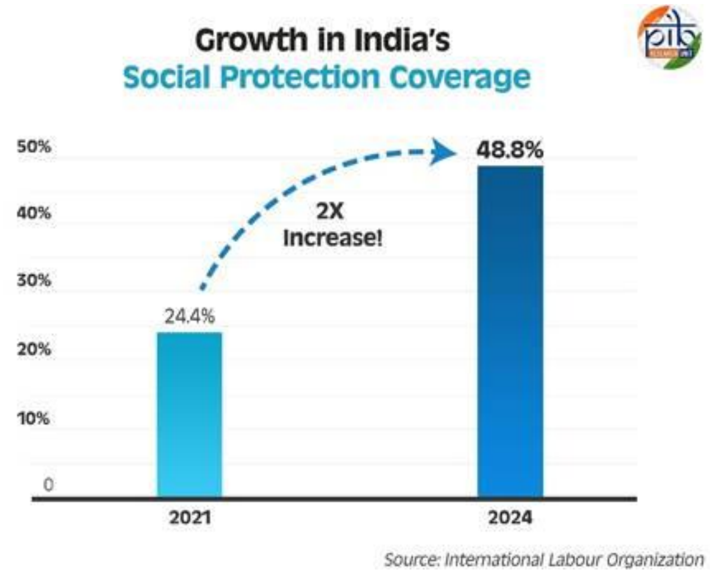

محنت اور روزگار کی وزارت کے مطابق ، تقریبا 92 کروڑ لوگ ، یا آبادی کا 65فیصدحصہ ، اب مرکزی حکومت کی اسکیموں کے ذریعے کم از کم ایک قسم کےچاہے وہ نقد ہو یا کسی بھی قسم کے سماجی تحفظ کے دائرے میں ہیں۔ ہندوستان کی ترقی نے عالمی سماجی تحفظ

کی کوریج میں 5 فیصد پوائنٹ اضافے میں بھی اپنا رول ادا کیا ہے، جو بین الاقوامی سطح پر فلاحی نتائج کی تشکیل میں اس کے کردار کو واضح کرتا ہے۔

رپورٹ کا جائزہ

عالمی سماجی تحفظ سے متعلق رپورٹ ایک جامع تشخیص ہے جو وقتاً فوقتاً بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کے ذریعہ شائع کی جاتی ہے جو اقوام متحدہ کی ایک خصوصی ایجنسی ہے اور جو مزدوروں کے حقوق اور سماجی انصاف کے لیے وقف ہے۔ یہ رپورٹ عالمی سطح پر سماجی تحفظ کے نظاموں کا جائزہ لیتی ہے، نیزان کی کوریج، تاثیر اور متنوع آبادیوں کے لیے سماجی تحفظ کو یقینی بنانے میں پیش رفت کابھی جائزہ لیتی ہے۔ پالیسیوں اور رجحانات کا تفصیلی تجزیہ پیش کرکےیہ ادارہ حکومتوں، پالیسی سازوں اور محققین کے لیے ایک کلیدی وسیلہ کے طور پر کام کرتا ہے جو مضبوط اور زیادہ جامع فلاحی نظام کے لیے کام کر رہے ہیں۔

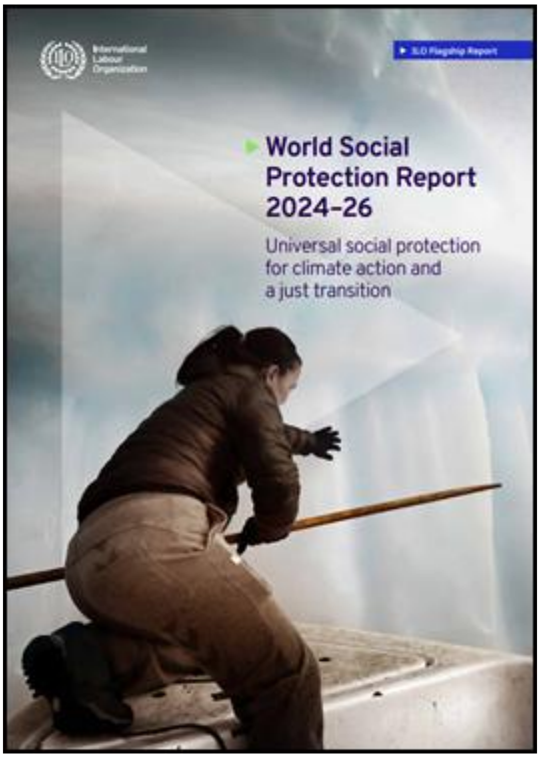

مذکورہ رپورٹ کا2024-26 ایڈیشن ماحولیاتی کارروائی اور ایک منصفانہ منتقلی کے لئے عالمگیر سماجی تحفظ پر مرکوز ہے۔ پہلی بار اس میں رجحان کے اعداد و شمار کو شامل کیا گیا ہے ، جو عالمی ترقی پر زیادہ متحرک نقطہ نظر فراہم کرتا ہے۔ یہ سماجی تحفظ کی کوریج، فراہم کردہ فوائد اور عوامی اخراجات سے متعلق عالمی، علاقائی اور ملکی سطح کے اعدادوشمار کا ایک وسیع مجموعہ پیش کرتا ہے۔ مزید یہ کہ ایشیا اور بحرالکاہل کے لیے ایک علاقائی کمپینین رپورٹ خطے میں سماجی تحفظ کی پیش رفت کا گہرا تجزیہ پیش کر کے عالمی نتائج کی تکمیل کرتی ہے۔ یہ کمپینین رپورٹ ایشیا اور بحرالکاہل کے منفرد سماجی و اقتصادی اور ماحولیاتی حالات پر غور کرتے ہوئے کلیدی چیلنجوں، ترجیحات، اور سماجی تحفظ اور آب و ہوا سے متعلق کارروائی کے سیاق و سباق کواجاگر کرتی ہے۔

سماجی تحفظ کو بڑھانا: حکومت کے کلیدی اقدامات

ہندوستان کے سماجی تحفظ کے نظام میں مختلف فلاحی پروگراموں کے ذریعے نمایاں توسیع کی گئی ہے جس کا مقصد لاکھوں لوگوں کو مالی تحفظ، صحت کی دیکھ بھال اور خوراک کی امداد فراہم کرنا ہے۔ ان اقدامات نے ملک بھر میں معاش کو بہتر بنانے اور غربت کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

درج ذیل کچھ اہم سماجی تحفظ سے متعلق اسکیموں اور اقدامات کاذکر ہے:

آیوشمان بھارت

26 مارچ 2025 تک، پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (اے بی-پی ایم جے اے وائی) کے تحت 39.94 کروڑ آیوشمان کارڈ جاری کیے گئے ہیں جن میں فی کنبہ5 لاکھ روپے تک کی مفت صحت کوریج کی پیشکش کی گئی ہے۔ یہ اسکیم ملک بھر میں پینل میں شامل 24,810 اسپتالوں میں دستیاب ہے۔

پردھان منتری غریب کلیان انا یوجنا (پی ایم جی کے اے وائی)

کووڈ-19 وبا کی وجہ سے پیدا ہونے والی معاشی مشکلات سے نمٹنے کے لیے شروع کی گئی یہ اسکیم پچھڑے اور کمزور طبقوں کو مفت اناج فراہم کرتی ہے۔ دسمبر 2024 سے، 80.67 کروڑ لوگ مفت اناج حاصل کر رہے ہیں، جو کہ 81.35 کروڑ مستفیدین کی مطلوبہ کوریج کے قریب ہے۔

ای-شرم پورٹل

غیر منظم کارکنوں کا قومی ڈیٹا بیس(این ڈی یو ڈبلیو)بنانے کے لیے26 اگست 2021 کو متعارف کرائی گئی یہ پہل سماجی تحفظ کو بڑھانے کے لیے کارکنوں کو یونیورسل اکاؤنٹ نمبر (یو اے این)کی پیشکش کرتی ہے۔اس کے تحت3 مارچ 2025 تک 30.68 کروڑ سے زیادہ غیر منظم کارکنوں نے اپنا اندراج کرایا ہے، جن میں سے 53.68 فیصد خواتین ہیں۔

اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی)

9 مئی 2015 کو شروع کی گئی اٹل پیشن یوجنا(اے پی وائی) کا مقصدبالخصوص غریبوں ، پسماندہ اور غیر منظم شعبے کے کارکنوں کے لیےعالمگیر سماجی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا (پی ایم جے جے بی وائی) اور پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا(پی ایم ایس بی وائی)کے ساتھ یہ ملک کے سماجی تحفظ کے نظام کو مضبوطی فراہم کرتا ہے۔31 دسمبر 2024 تک، 7.25 کروڑ مستفیدین نے اے پی وائی میں اپنااندراج کرایا ہے، جس کی مجموعی رقم 43,369.98 کروڑ روپے ہے ۔

غربت میں کمی

گذشتہ دہائی کے دوران، سماجی تحفظ کے متعدد اقدامات کی وجہ سے 24.8 کروڑ لوگ کثیر جہتی غربت سے باہرآنے میں کامیاب ہوئے ہیں، جس سے حکومت کی سرگرمیوں کے دور رس اثرات کی عکاسی ہوتی ہے۔

بھارت نے سوشل پروٹیکشن ڈیٹا پولنگ مشق کا آغاز کیا

آئی ایل او کا 48.8 فیصد کا تخمینہ ہندوستان کے سماجی تحفظ کے منظر نامے کا پوری طرح سے احاطہ نہیں کر سکتا ہے، کیونکہ اس میں خوراک سے متعلق تحفظ اور ہاؤسنگ سپورٹ یا ریاست کے زیر انتظام فلاحی اسکیموں جیسے فوائد شامل نہیں ہیں۔ ان عوامل کے

انضمام کے ساتھ، ہندوستان کی اصل سماجی تحفظ کی کوریج کافی زیادہ ہونے کی توقع ہے، جس سے جاری اصلاحات اور ڈیٹا کو مستحکم کرنے کی کوششوں کی عکاسی ہوتی ہے۔

محنت اور روزگار کی وزارت نے سماجی تحفظ کی کوریج کا ایک جامع جائزہ تیارکرنے کے لیے19 مارچ 2025 کو ہندوستان کی سماجی تحفظ ڈیٹا پولنگ مشق کا مرحلہ 1 شروع کیا ۔ اس پہل کا مقصد ہندوستان کے فلاحی منظر نامے کی زیادہ جامع تصویر کے لیے متعدد اسکیموں کے اعداد و شمار کو مستحکم کرنا ہے۔ پہلے مرحلے میں، مرکزی سطح پر ڈیٹا کو مستحکم کرنے کے لیے اتر پردیش، راجستھان، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، تمل ناڈو، اڈیشہ ، آندھرا پردیش، تلنگانہ، کرناٹک اور گجرات سمیت دس ریاستوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

ان کوششوں کی بنیاد پر، ہندوستان پہلے ہی مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگارگارنٹی ایکٹ(نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ)(منریگا) ملازمین کے پروویڈنٹ فنڈسے متعلق تنظیم(ای پی ایف او)ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن(ای ایس آئی سی)اٹل پنشن یوجنا(اے پی وائی)اور پردھان منتری پوشن شکتی نرمان (پی ایم پوشن)سمیت 34 بڑی مرکزی اسکیموں میں منفرد شناخت سے متعلق آدھارکا استعمال کرتے ہوئے200 کروڑ سے زیادہ ریکارڈز پرپہلے ہی کارروائی کر چکا ہے۔

مذکورہ وزارت آئی ایل او کے ساتھ ایک اعلی سطحی بات چیت میں مصروف ہے تاکہ اس بات کویقینی بنایا جا سکے کہ یہ اضافی فلاحی اقدامات مستقبل کے جائزوں میں ظاہر ہوں۔ جنیوا میں353 ویں آئی ایل او گورننگ ادارے کے اجلاس میں ایک حالیہ دو طرفہ بحث کے دوران، آئی ایل او نے تسلیم کیا کہ ہاؤسنگ اور خوارک سے متعلق تحفظ اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف کے تحت اشارے کے ایک توسیعی سیٹ کا جزو ہے اور اس نے اپنے جائزوں میں اس طرح کی اسکیموں پر غور کرنے سے اتفاق کیا ہے۔

بھارت،مرکز، ریاستی حکومتوں اور آئی ایل او کے مابین مسلسل تعاون کے ساتھ، سماجی تحفظ کے اپنے فریم ورک کو مزید بہتر بنانے اور اپنی فلاحی رسائی کی ایک زیادہ درست تصویر پیش کرنے کے لیے تیار ہے۔

نتیجہ

سماجی تحفظ کے دائرے کو بڑھانے میں ہندوستان کی پیش رفت جامع فلاح و بہبود اور اقتصادی سلامتی کے لیے مضبوط عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ کوریج کو دوگنا کرنا، جیسا کہ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کی ورلڈ سوشل پروٹیکشن رپورٹ 26-2024 میں اجاگر کیا گیا ہے، لاکھوں لوگوں کے لیے مالی استحکام، صحت کی دیکھ بھال اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے میں آیوشمان بھارت، پی ایم جی کے اے وائی، اور ای-شرم پورٹل جیسے اہم اقدامات کے اثرات کی نشاندہی کرتے ہیں۔ سوشل پروٹیکشن ڈیٹا پولنگ مشق کا آغاز ڈیٹا پر مبنی پالیسی سازی کو بڑھا کر اور موجودہ جائزوں میں فرق کو دور کرکے ان کوششوں کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ کیونکہ ہندوستان آئی ایل او کے تعاون سے اپنے سماجی تحفظ کے ڈھانچے کو بہتر بنانا جاری رکھے ہوئے ہے،لہٰذا اس لیے اس کا نقطہ نظر معاشی ترقی کے ساتھ فلاحی توسیع کو متوازن کرنے کے لیے ایک نمونہ کے طور پر کام کرتا ہے۔

حوالہ جات:

- https://www.social-protection.org/gimi/Media.action?id=20154
- https://www.social-protection.org/gimi/Media.action?id=10982
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2114866
- https://pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2094581
- https://dashboard.pmjay.gov.in/pmj/#/
- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU1827_Ddvmdr.pdf?source=pqals
- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU30_xZbQzy.pdf?source=pqals
- https://pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2086345&reg=3&lang=1

****

ش حـش مـم ا

U NO-9018